باب۔11

ذی عقل

یہ اعلیٰ حیات ،ادراک ، ارادہ و اختیارات رکھتے ہیں۔ ان میں جن و انس سہیم و شریک ہیں۔

11.1 جن:

یہ مثل انس کے ذی عقل، صاحب توالد و تناسل ہیں۔ مگر بہ نسبت معمولی انسان کے لطیف ہوتے ہیں۔ ان میں جزِ ناری کا غلبہ رہتا ہے، اوروہ ہر صورت میں نمودار ہو سکتے ہیں۔ معمولی انسان جن کو نہیں دیکھ سکتے، خود جن اگر چاہیں تو ان کو نظر آسکتے ہیں۔

عالم شہادت میں جب جن متشکل و متجسم ہوتے ہیں تو عالم شہادت کے تمام آثار و لوازم ان سے متعلق ہوتے ہیں۔ پس اگر جن سانپ کی شکل میں نمودار ہوں تو ان میں زہر بھی آجاتا ہے، اور لکڑی کی ایک ضرب سے مر جاتے ہیں۔

جن، مثل انس کے ذی عقل ہونے کی وجہ سے مکلف شرعی بھی ہیں۔ جن و انس کے مکلّف ہونے کی وجہ سے ان کو ثقلین بھی کہتے ہیں۔

جن کی عمر بہ نسبت انس کے زیادہ ہوتی ہے۔ مگر انسان کے ساتھ عالم شہادت میں جسم شہادی لے کر رہیں تو ان کی عمر بھی کم ہو جائے۔

چوں کہ سانپ کی عمر بڑی ہوتی ہے اس لیے سانپ کی شکل میں اکثر رہتے ہیں۔ دیکھو! عرب سانپ کو حیّہ کہتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ جب تک خارج سے کوئی صدمہ نہ ہو سانپ نہیں مرتا۔

11.2 خبیث جن:

شیطان، جو خبیث جن ہیں، انسان کو بہکاتے ہیں۔ ہر آدمی کے ساتھ ایک شیطان پیدا ہوتا ہے۔ ان کا پیشوا، ابلیس ہے جو آدم علیہ السلام سے بھی پہلے پیدا ہوا اور قیامت تک رہے گا۔ یہ خدائے تعالیٰ کی جانب سے ابتلاء وامتحان ہے۔

شیطان درگاہِ عظمت کا کتا ہے۔ نااہل کو داخل دربار ہونے نہیں دیتا۔ ہمارا کام ہے کہ اس کتے کے مالک کی پناہ لیں۔ اسی کو پکاریں۔ وہ ضرور اپنے کتے کو ڈانٹ دے گا۔اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ۔

11.3 غیر خبیث جن:

معمولی جن، متمدن ہوتے ہیں۔ ان میں نیک بھی ہیں اور بد بھی۔ کافر بھی ہیں اور مسلمان بھی۔ بعض جن، سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے شرفِ صحبت سے بھی سرفراز ہوئے ہیں۔

Siddiqui Publications